السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک جماعت کے ساتھ حج کے لیے گیا اور حج افراد کا احرام باندھا۔ میرے ساتھی مدینہ کی طرف سفر کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کیا میں مدینہ چلا جاؤں اور چند دن بعد مکہ آکر عمرہ ادا کرلوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص جماعت کے ساتھ حج کرے اور حج افراد کا احرام باندھے۔ پھر ان کے ساتھ زیارت کے لیے سفر کرے تو اس کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام قرار دے لے اور اسی کے لیے طواف اور سعی کرے اور بال کتروائے۔ پھر احرام کھول دے۔ پھر حج کے موقع پر احرام باندھ لے۔ اس طرح اس کا یہ حج تمتع ہوگا اور حج تمتع کی قربانی اس پر لازم ہوگی۔ جیسا کہ نبی ﷺ نے اپنے ان صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا، جن کے ساتھ قربانی نہیں تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ